ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس　　　　فون نمبر:99212639

پولیس دربار/بڑا کھانا سے آئی جی سندھ کا خطاب۔

سندھ پولیس کی تنخواہیں پنجاب پولیس کے برابر کی جارہی ہیں۔

شہداء پولیس کے قانونی ورثاء میں سے 93 اہل افراد کو تقرری نامے جاری کردیئے۔

کراچی 19 ستمبر 2014ء، کراچی میں دہشت گردوں اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف جاری ٹارگٹڈ آپریشن کا ایک سال مکمل ہونے پر پولیس ہیڈکوارٹر گارڈن ساؤتھ میں شہداء پولیس سے منسوب بڑا کھانا اور پولیس دربار کا انعقاد کیا گیا، اس سادہ اور پُروقار تقریب میں سندھ پولیس کے تمام سینئر پولیس افسران سمیت کراچی پولیس سے تعلق رکھنے والے افسران واہلکاروں کے علاوہ شہداء پولیس کے ورثاء نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ آئی سندھ غلام حیدر جمالی نے کہا کہ اس تقریب کے انعقاد کا مقصد شہداء سندھ پولیس کو خراج عقیدت وتحسین پیش کرنا ہے، جنہوں نے فرائض منصبی کی ادائیگی کے دوران قانون شکن عناصر کو نہ صرف گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کیا بلکہ محکمانہ ذمہ داریوں کے تحت شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کی خاطر اپنی قیمتی جانیں بھی قربان کردیں۔ آئی جی سندھ نے تقریب میں شہداء پولیس کے ورثاء میں سے 31 اہل افراد کو تقرری نامے تقسیم کیئے اس موقع پر آئی جی کو بتایا گیا کہ شہداء پولیس کے قانونی ورثاء میں سے 24 اہل افراد کو پہلے ہی تقرری نامے جاری کیئے جاچکے ہیں جب کہ 38 تقرری نامے رواں ہفتے جاری کردیئے جائیں گے۔ اُنہیں مزید بتایا گیا کہ پولیس میں تقرری کے حوالے سے شہداء پولیس کے بقیہ ورثاء کے لیئے بھی جملہ ضروری محکمانہ امور بھی جلد مکمل کرلئے جائیں گے۔

آئی جی سندھ نے دربار سے خطاب کے دوران اعلان کیا کہ شہید ہونے والے افسران اور اہلکاروں کے قانونی ورثاء میں سے آئندہ کسی بھی دو اہل افراد کو محکمہ پولیس میں ملازمت دی جائے گی، اُنہوں نے کہا کہ 1992ء سے لے کر اب تک شہید ہونے والے افسران اور جوانوں کے ورثاء کے لئے پلاٹوں کی الاٹمنٹ کا عمل مکمل ہوچکا ہے اور مختص کردہ اراضی پر ٹاؤن پلاننگ سمیت دیگر امور تیزی سے انجام دیئے جارہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سندھ سے درخواست کی گئی ہے کہ شہداء پولیس کے ورثاء کے لئے مزید اراضی الاٹ کی جائے کیونکہ اس سے قبل الاٹ کردہ 300 ایکڑ اراضی پر الاٹمنٹ مکمل ہوچکی ہے جس پر وزیراعلیٰ سندھ نے متعلقہ ادارے کو ضروری ہدایات جاری کردی ہیں۔ اُنہوں نے دربار میں شریک سینئر پولیس افسران کو ہدایات دیں کہ تمام شہداء پولیس کے ورثاء کے لئے محکمانہ مراعات کے جملہ امور جلد سے جلد مکمل کئے جائیں اُن کے بچوں کی تعلیم وتربیت سمیت ورثاء کی صحت کا خاص خیال رکھا جائے۔

اُنہوں نے کہا کہ پولیس ملازمین کی تنخواہوں کو پنجاب پولیس کے برابر کرنے کی سفارشات حکومت سندھ کو ارسال کردی گئی ہیں اور جلد ہی مثبت پیش رفت یقینی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ پولیس کی بنیادی ذمہ داریوں میں شہریوں کے جان ومال کا تحفظ خصوصی اہمیت کا حامل ہے اور ایسا تب ہی ممکن ہوگا کہ پولیس اہلکار اپنا تحفظ بھی یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس حوالے سے تیار کردہ اسٹینڈنگ آپریٹنگ پروسیجر کو نہ صرف اپ گریڈ کیا جائے بلکہ اس پر عملدرآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ فیلڈ میں کام کرنے والے پولیس افسران وجوانوں کو محکمہ پولیس کی جانب سے چھوٹے ہتھیار جاری کرنے کے دستاویزی امور کو جلد مکمل کیا جائے جب کہ دوران فرائض بلٹ پروف جیکٹس ، بلٹ پروف ہیلمٹس دیئے جانے کے بھی جملہ اقدامات کو جلد یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس کی جرائم کے خلاف کامیابیاں صرف پولیس کی منصوبہ بندیوں کی ہی نہیں بلکہ ان کے لئے تھانہ پولیس کا مثبت کردار بھی ضروری ہے کیونکہ تھانہ ہی وہ جگہ ہے جہاں عام لوگ اپنے مسائل لے کر پولیس کے پاس آتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ نظریہ کمیونٹی پولیسنگ کے تحت قانون پسند شہریوں کے مسائل اور مشکلات کو تھانوں کی سطح پر ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے تا کہ عوام دوست ماحول کی بدولت جرائم اور جرائم پیشہ سرگرمیوں کے خلاف انسدادی اقدامات کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو نے دربار سے خطاب کے دوران کہا کہ شہداء پولیس سے منسوب بڑے کھانے کا 6 ستمبر کو انعقاد کا مقصد یوم دفاع کے موقع پر افواج پاکستان سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے اس عزم کی تجدید کرنا ہے کہ ملک کے دفاع کے خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ شہداء قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں کیونکہ ان کی جانوں کے نذرانوں میں نہ صرف قوموں کی بقاء ہے بلکہ زندہ معاشرے بھی تشکیل پاتے ہیں۔ اُنہوں نے سندھ پولیس کی جانب سے افواج پاکستان اور شہداء پولیس کو سلام پیش کیا اور ورثاء سے اظہار یکجہتی کا اعادہ کیا۔